© rasailojaraid.com

علماء کونسل وغیرہ کی اعلیٰ قیادتوں نے شرکت کی۔ اجلاس جو کئی گھنٹوں پر محیط تھا، نے حالیہ تشدد کی لہر کو حکومتی ایجنسیوں کی کاروائی قرار دیا۔ اور موجودہ فسادات سے سپاہ صحابہ اور تحریک جعفریہ نے ملوث ہونے سے قطعی طور پر انکار کیا۔ اس اجلاس کو ملک وملت کے سنجیدہ حلقوں نے بہت ہی اچھے انداز میں سراہا اور اسکو اتحاد و یک جہتی کیلئے ایک سنگِ میل قرار دیا۔ اجلاس میں کئی اہم قرار دادیں بھی پیش کی گئیں۔ امت کی یکجہتی واخوت اور باہمی اعتماد کیلئے یہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی پہلی کوشش نہیں تھی بلکہ اس سے قبل بھی مولانا مدظلہ نے متحدہ شریعت محاذ' متحدہ علماء کونسل' متحدہ دینی محاذ اور ملی یکجہتی کونسل جیسے بڑے پلیٹ فارم ملک وملت کو فراہم کیے۔ لیکن بدقسمتی سے چند مخصوص عناصر اور مختلف حکومتوں نے ان مذہبی جماعتوں کے اتحاد کو اپنے لئے ہمیشہ خطرہ جانا اور پھر اپنوں اور غیروں نے سازشوں کے ذریعے ان اتحادوں کو مستقل اور دیرپا نہ رکھنے کیلئے ان میں توڑ پھوڑ شروع کردی گئ۔ لیکن الحمدللہ اس بار پھر حضرت مولانا مدظلہ نے بڑی کامیابی کیساتھ مختلف الخیال مذہبی جماعتوں کو وحدت کی لڑی میں پرو دیا ہے جس سے دشمنانِ اسلام کے ارادے بکھر کر رہ گئے ہیں۔ قوم کی نگاہیں، مسلم لیگ حکومت اور گرینڈ ڈیموکریٹک الائنس کو چھوڑ کر اس نئے ابھرتے ہوئے اسلامی اتحاد کی طرف اٹھ گئیں ہیں۔ خدا کرے یہ پلیٹ فارم ملک سے فرقہ واریت اور انگریزی سیکولر نظام کو جڑ سے پھینکنے کا باعث ثابت ہو۔

الحق کے پینتیسویں سال کا آغاز

الحمدللہ ماہنامہ الحق اپنی زندگی کی چونتیس بہاریں مکمل کرنے کے بعد اسی ماہ پینتسویں منزل میں قدم رکھ رہا ہے بلکہ اسکے ساتھ اکیسویں صدی کے دروازے پر بھی دستک دے رہا ہے۔ الحمدللہ یہ مجلّہ اپنے جلو میں ایک تاریخ اور علم ومعرفت کا ایک بیش بہا ذخیرہ سمیٹے ہوئے ہے۔ جن نامساعد حالات میں دارالعلوم حقانیہ نے اس رسالے کا آغاز کیا تھا۔ دنیا کو اتنی توقع نہ تھی کہ یہ مجلّہ ایک طویل عرصہ تک اسی آب وتاب اور بغیر کسی ناغہ کے جاری رہیگا۔ لیکن قارئین الحق کے بھرپور تعاون سے ہم اللہ کے حضور سجدہ ریز ہیں جس نے ہمیں اتنی خدمت کی توفیق بخشی۔ کہ آج الحق نہ صرف ایک موئثر آواز ہے بلکہ یہ ایک مکمل مکتبہ فکر اور ایک مستقل تحریک کا نام ہے ہم اس پر اظہار مسرت کئے بغیر نہیں رہ سکتے کہ جسطرح اس مجلّہ نے بیسویں صدی میں ایک متحرک کردار ادا کیا۔ اسیطرح انشاء اللہ اکیسویں صدی میں بھی دین حق کے پھیلانے کیلئے کوشاں اور دشمنانِ دین کیلئے سد سکندری ثابت ہوگا۔

© rasailojaraid.com